



السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

دوا بچر کے پہلے دس دنوں میں تسبیح تبلیل کثرت سے کرنا۔

اجواب بعون الوہاب بشرط صحیح السوال

او علیکم السلام ورحمة الله وبركاته

ا! الحمد لله، والصلوة والسلام على رسول الله، أما بعد

..... حضرت ابن عباس رضي الله عنهم سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ کا ارشاد ہے (۱) :

(نَمِنْ أَيَّامٍ أَعْلَمُ عِنْدَ اللَّهِ، وَلَا أَخْبُطُ إِلَيْهِ الْعَمَلَ فِيهِنَّ مِنْ أَيَّامٍ لَغَشَرٌ، فَأَكْثِرُهُ وَغَيْرُهُ مِنْ التَّسْبِيحِ، وَالْتَّشْهِيدِ، وَالْتَّكْبِيرِ، وَالْتَّلْكِيسِ۔ (طَرَافِي فِي الْكَبِيرِ بِاسْتَادِيجِ، تَرْغِيبٌ : ص ۱۹۸ ج ۲ بَابُ التَّرْغِيبِ فِي الْعَمَلِ الصَّالِحِ۔

یہ دس ایام اللہ تعالیٰ کے نزدیک بہت بڑے ہیں اور ان میں کیا ہوا عمل اللہ کو بہت محظوظ ہوتا ہے۔ لہذا ان میں سبحان اللہ، الحمد للہ، لا الہ الا اللہ او اللہ اکبر کا ورد کثرت سے کرنا چاہیے۔ تکبیر کے الفاظ۔ اللہ اکبر اللہ اکبر لا الہ الا اللہ واللہ اکبر اللہ اکبر و اللہ اکبر ہیں۔

... عَنْ أَبْنَى عَيَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «نَمِنْ أَيَّامٍ أَعْلَمُ الْعَالَمَيْنَ بِالصَّالِحِ فِيهِنَّ أَخْبُطٌ إِلَيْهِ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ بَعْدِ الْأَيَّامِ - يَقْنُى أَيَّامَ الْغَشَرِ»۔ قَالَ: قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، وَلَا نَجِدُ فِي سَبْطِ الْلَّهِ؛ قَالَ: «وَلَا نَجِدُ فِي سَبْطِ الْلَّهِ»۔ (۲)

بہ نسبت دوسرے دنوں کے دوا بچر کے ابتدائی دس دنوں میں کیا گیا نیک عمل اللہ تعالیٰ کو بہت ہی زیادہ پسند ہے۔ پوچھنے والے نے پوچھا کہ حضرت ﷺ جادے سے بھی زیادہ پسند ہے کیا؟ فرمایا: ہاں۔ مگر اس غازی سے بڑھ کر نہیں جو پسند جان والے کے سمت جادو فی سبیل اللہ میں شہید ہو جاتے۔

حَذَّرَ عَنِيَّ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِالصَّوَابِ

فتاویٰ محمدیہ

ج 1 ص 583

محمد فتویٰ